© rasailojaraid.com

ماہ رمضان اور اس کا تقاضا

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین وبعد۔ "یا ایہا الذین امنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون"

ارکان اسلام میں سے روزہ ایک اہم رکن ہے۔ جس کی ادائیگی ہر مسلمان بالغ مرد اور عورت پر فرض ہے اور سال میں رمضان المبارک کا مہینہ اس کے لئے مخصوص ہے جس میں تمام عالم اسلام کے مسلمان یہ فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔ قرآن حکیم میں اس کی فرضیت پر واضح نص موجود ہے۔ جبکہ احادیث کے ذریعے بھی اس کی بہت تاکید کی گئی ہے۔

رمضان المبارک کے ذریعے مسلمانوں کی روحانی جسمانی اور اخلاقی تربیت کا نہایت شاندار اہتمام کیا گیا ہے حقیقت میں جو شخص بھی روزوں کے تمام تقاضے پورے کرکے یہ مبارک مہینہ گزارتا ہے وہ یقیناً اپنی اصلاح کرلیتا ہے قرآن حکیم نے تو روزے کا اہم فلسفہ "تقویٰ" بیان کیا ہے کہ اس کے ذریعے انسان کے دل میں تقویٰ، پاکیزگی، طہارت اور خوف خدا پیدا ہوتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو ماننے اور منکرات سے بچنے کی مکمل کوشش کرتا ہے تقویٰ ہی دراصل وہ چیز ہے جو تمام عبادات کا مقصود ہے جس شخص کے دل میں یہ صفت پیدا ہوجائے وہ سچا مومن کہلانے کا حق دار ہے ایسا شخص اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرتا ہے اور ان امور سے گریز کرتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے منع کردیا ہو، اس کی پوری زندگی اللہ تعالیٰ کے اوامر کے تابع ہوتی ہے۔ روزے کے ذریعے بھی یہی تعلیم مقصود ہے کہ حضرت انسان گیارہ ماہ گزارنے کے بعد جب اس مبارک مہینہ میں داخل ہوتا ہے تو اس کا ایک ایک لمحہ اللہ کی بندگی اور اطاعت میں گزرتا ہے سحری کے وقت کھانا کھانے کے بعد سے لیکر افطاری تک کا وقت انتہائی محتاط طریقے سے گزرتا ہے ایک ایک قدم پھونک پھونک کر رکھتا ہے مبادا کوئی ایسا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عمل سرزد ہو جائے۔ جس سے اس کے روزے کو نقصان پہنچے کیونکہ روزہ اس بات کا نام نہیں۔ کہ انسان کھانا پینا چھوڑ دے اور تمام برائیاں کرتا رہے۔ حدیث میں ہے جس کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "من لم یدع قول الزور والعمل به فلیس لله حاجة فی ان یدع طعامه وشرابه"

جو شخص جھوٹی بات اور برے عمل پر کام نہ چھوڑے ایسے شخص کا کھانا پینا ترک کر دینے کی اللہ تعالیٰ کو کوئی ضرورت نہیں۔

اس حدیث سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ روزہ محض کھانا پینا چھوڑ دینے کا نام نہیں بلکہ روزہ کا مقصود تو یہ ہے کہ جس طرح اللہ کے حکم سے حلال چیزوں کو بھی ایک محدود وقت کے لئے چھوڑ دیا ہے۔ اسی طرح وہ تمام امور جن کی ممانعت آئی ان کو بھی چھوڑ دیا جائے مثلاً غیبت کرنا، جھوٹ بولنا، گالی دینا، کم تولنا، دھوکہ دینا، فریب کرنا وغیرہ اگر کوئی شخص کھاتا پیتا تو نہیں لیکن باقی تمام برائیوں کا مرتکب ہوتا ہے تو ایسے شخص کی بھوک اور پیاس کی اللہ کو قطعاً ضرورت نہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کو تو تقویٰ چاہئے۔ وہ ان تمام قبیح اور برے اعمال سے انسان کو پاک دیکھنا چاہتے ہیں اس لئے تو روزے فرض کئے۔ کیونکہ انسان روزے کی حالت میں ایک دن پورا گزارتا ہے جھوٹ بولتے وقت اس کو اپنا روزہ یاد آتا ہے جو اس کے جھوٹ بولنے میں رکاوٹ بن جاتا ہے ایسی ہی دیگر برائیوں کے کرنے کے وقت یہ روزہ اس کو ڈھال کا کام دیتا ہے حدیث شریف میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ "الصوم جنة" کہ روزہ ڈھال ہے جیسے ڈھال سے انسان تلوار کے وار کو روکتا ہے۔ ایسے ہی یہ روزہ انسان کو برائیوں سے روک لیتا ہے۔

اب جبکہ مسلمانوں کی اخلاقی حالت انتہائی ابتر ہوگئی ہے یہ مبارک مہینہ اور بھی اہمیت اختیار کر گیا ہے اس ماہ مبارک میں ہمیں پہلے سے زیادہ اہتمام کرنا چاہئے تاکہ مسلمانوں خاص کر نوجوانوں کی تربیت کر سکیں۔ روزے کی پابندی کے ساتھ ساتھ پنجگانہ نماز کی پابندی، کثرت تلاوت قرآن حکیم، ذکر و اذکار، صدقہ و خیرات کی بھرپور ترغیب دی جائے اور جھوٹ، چغلی، غیبت، فحش گوئی، گالی گلوچ اور دھوکہ و فریب جیسی دیگر تمام

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

برائیوں سے اپنے آپ کو بچایا جائے اگر کوئی شخص پورا ایک ماہ اسی حالت میں گزارے تو یقیناً اس کی عادات میں نمایاں تبدیلی آجائے گی اور پورے گیارہ مہینے وہ برائیوں سے بچنے کی کوشش کرے گا لہٰذا ہمیں اس ماہ مبارک کو غنیمت سمجھنا چاہیے۔

اس مبارک مہینے کی مناسبت سے ہم ملک کے تمام طبقوں سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس کا احترام اس طرح کریں جس طرح اس کا حق ہے خاص کر ہم ملک کے سیاستدانوں، علماء کرام، وکلاء، اساتذہ کرام، تاجروں، صنعت کاروں اور مزدوروں سے یہ توقع کریں گے کہ وہ کم ازکم اس مہینے میں تو اپنی غلط روش کو ترک کردیں اور صحیح اور سچی بات کریں اور اس کی ہی حمایت کریں۔ برائی کی نہ صرف مذمت کریں بلکہ اس کے خلاف عملی جہاد میں بھی حصہ لیں۔

روزہ جہاں ہمارے لئے آخرت میں نجات کا ذریعہ بنے گا وہاں دنیا میں بھی ساری اخلاقی روحانی اور جسمانی برتری اور کامیابی وکامرانی کا ذریعہ بنے گا۔ ان شاء اللہ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری عبادات کو قبول فرمائے اور اس مبارک مہینے میں تمام مسلمانوں کی حالت کو بہتر بنائے۔ اور ہماری تمام مشکلیں آسان کرے۔ آمین۔

جناب مولانا پیر سید محب اللہ شاہ صاحب کا سانحہ ارتحال

عالم اسلام کے نامور عالم دین، معروف محقق اور بلند پایہ مصنف حضرت مولانا پیر سید محب اللہ شاہ راشدی گزشتہ دنوں اللہ کو پیارے ہوگئے (انا للہ وانا الیہ راجعون) آپ حضرت مولانا پیر سید بدیع الدین شاہ راشدی کے بڑے بھائی تھے آپ نے پوری زندگی اسلام کے لئے وقف کردی تھی آپ کا تعلق سندھ کے معروف سید خاندان سے تھا آپ نے بے شمار دینی کتابیں تصنیف کیں ہیں اور لاتعداد علمی اور تحقیقی مقالے اخبارات اور جرائد میں چھپ چکے ہیں آپ بہت ہی ملنسار، اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے، انتہائی مہمان نواز تھے پاکستان میں آپ کے سینکڑوں تلامذہ دین کی خدمت میں مصروف ہیں اور آپ کے لئے صدقہ جاریہ ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ (آمین)

© rasailojaraid.com